سوال

(321) نماز جمع کرنے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز جمع کرنے کا طریقہ کیا ہے اور کب جمع کرنی جائز ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز سفر میں جمع کی جا سکتی ہے یا جب بارش ہو رہی ہو اور اعوام کا دوبارہ مسجد میں جمع ہونا مشکل ہو یا باعث تکلیف ہو ایسی حالت میں ظلر اور عصر نیز مغرب اور عشاء جمع ہو سکتی ہیں۔ اگر ظہر کے ساتھ عصر پڑھ لی جائے تو جمع مقدم کہلائے گی۔ اور اگر ظہر کو عصر کے وقت میں پڑھیں تو جمع مؤخر، شارح علیہ السلام نے دونوں صورتوں کو جائز رکھا ہے اور اسے ہماری سہولت پر چھوڑا ہے۔ سفر میں تو سنن ویسے ہی معاف ہیں صرف دوگانہ فرض پڑھنے ہوں گی۔ مگر حضر میں جب نماز جمع کی جائیں گی تو درمیانی سنتیں معاف ہو جائیں گی۔ (اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۶ شمارہ نمبر ۴۶)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 148